

## 52703-کیا عورت کے لیے کوئی ایسی عمر ہے جس میں اسے حرم کی ضرورت نہیں رہتی

سوال

میری عمر اڑتیں برس ہے میری ابھی تک شادی نہیں ہوتی اور میں ٹپپر ہوں، میرے والد صاحب فوت ہو چکے ہیں، اور میں گھر کے اخراجات میں کسی حد تک والدہ کا ہاتھ بٹاتی ہوں، میری حج کی خواہش تھی اس لیے حج کی درخواست دی اور قرعہ اندازی میں نام نکل آیا لیکن مجھے حرم کی ضرورت ہے، اور بھائی اپنا خرچ برداشت نہیں کر سکتا مجھے علم ہے کہ میں اس کا خرچ برداشت کروں لیکن میرے پاس جو رقم ہے مجھے مستقبل میں اس کی ضرورت ہے، اس لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں فرضی حج کو اس عمر تک منخر کر دوں جس میں حرم کی ضرورت نہیں رہتی، ایسا کرنے کی سزا کیا ہے؟

گزارش ہے کہ مجھے اس کے متعلق معلومات فراہم کریں کیونکہ مجھے بہت قلق ہے۔

پسندیدہ جواب

اول:

جس کے پاس استطاعت نہ ہو اس پر حج فرض نہیں ہوتا، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

**{اور لوگوں پر اللہ کے لیے بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے جو کوئی اس کی استطاعت رکھے}۔ آل عمران (97).**

اور عورت کی مناسبت سے اس کی استطاعت میں یہ شامل ہے کہ اس کے پاس حرم ہو جو اس کے ساتھ جائے، اور اگر وہ حرم نہیں پاتی تو اس پر حج فرض نہیں ہو گا۔

مستقل فتویٰ کمیٹیٰ کے فتاویٰ جات میں ہے کہ:

حج کی شروط میں استطاعت بھی ہے، اور عورت کے لیے حرم کا ہونا استطاعت میں سے ہے، اس لیے جب عورت کا حرم نہ ہو تو اس کے لیے سفر کرنا جائز نہیں، اور اس پر حج اس وقت واجب ہو گا جب حرم ہو اور حرم اس کے ساتھ سفر کرنے پر بھی موافق ہو۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

**{اور لوگوں پر اللہ تعالیٰ کے لیے بیت اللہ کا حج فرض ہے جو اس کی استطاعت رکھے}۔ آل عمران (97).**

ویکھیں: فتاویٰ الجمیع الدائمة للجوث العلمیہ والافتاء (11/93).

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (316) اور (5207) اور (34380) کے جوابات ویکھیں۔

دوسرے:

کوئی ایسی عمر نہیں جس میں عورت محرم کی محتاج نہ رہے، بلکہ وہ بلوغت کے بعد ساری عمر میں محرم کے بغیر سفر نہیں کر سکتی، اور اس میں بوڑھی اور جوان عورت میں کوئی فرق نہیں، اس کی دلیل بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کا عgom ہے:

"عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے"

صحیح بخاری اور صحیح مسلم.

اس کا بیان سوال نمبر (47029) اور (25841) کے جوابات میں گزرنچا ہے اس کا مطالعہ کریں۔

سوم:

اگر عورت کو محرم مل جائے تو اس کا خرچ عورت پر واجب ہے۔

ابن قادم رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

حج میں محرم کا خرچ عورت کے ذمہ ہے، امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہی بیان کیا ہے، کیونکہ یہ اس کی راہ میں شامل ہے، تو اس طرح سواری کی طرح محرم کا خرچ بھی عورت کے ذمہ ہو گا، تو اس بنابر اس کی استطاعت میں یہ شامل ہو گا کہ عورت اپنے اور اپنے محرم کی سواری کی مالک ہو۔

دیکھیں: المغنی لابن قادم (3/99).

اور سرخی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

اگر عورت کا محرم اس کے ساتھ جائے تو اس کا خرچ عورت کے مال سے کیا جائیگا۔

دیکھیں: البصوت (4/163).

چہارم:

خرچ کی رقم کی ضرورت کی بنابر آپ کا حج کو موخر کرنے کے متعلق آپ سوال نمبر (11534) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم.